الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Muhammad Rauf**

Address :> **Karachi, Pakistan**

Subject :> **BANK**

Writer :> عبدالرزاق

Serial No :> **9913**

Fatwa No :>

Date :> **10/2/2010**

Email :>

Asalam o Alaikum
My question is that if a person is working in Bank then should he perfom his duties deligently or a person can avoid his duties by giving excuse that since bank primary business in earnign interest therefore I should not perform duty and should not observe duty time. It is important to mention that at the same time person is getting salary from bank.

Please tell me that is it ok to get salary from bank and not observing bank time.

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

اگر کوئی شخص بینک میں کام کرتا ہو تو اس کو اپنی ذمہ داری دیانت داری سے پوری کرنا چاہئیے یا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو نظر انداز کرے اور بہانہ بناتا ہے کہ چونکہ بینک کی کمائی کا اصل مقصد سود ہے لہذا مجھے اپنے فرائض انجام نہیں دینا چاہئے اور ملازمت کے وقت کا بھی خیال نہیں رکھنا چاہیئے تاہم یہ بندہ بینک سے تنخواہ بھی وصول کرتا ہے تو مہربانی کرکے بتائیں کہ یہ درست صحیح ہے کہ بینک سے تنخواہ بھی لے اور ڈیوٹی کا خیال بھی نہ رکھے۔

الجواب حامدًا ومصلیا

اپنے فرائض منصبی پورے نہ کرکے تنخواہ لینا جائز نہیں بلکہ دھوکہ دہی کو شامل ہونے کی وجہ سے ناجائز اور حرام ہے جس سے بہر حال احتراز لازم ہے۔

جبکہ مروّجہ کمرشل بنکوں کی ملازمت اختیار کرنا سودی ادارے کی ملازمت ہونے کی بناء پر ناجائز اور حرام ہے اس لئے سائل پر لازم ہے کہ مذکور ملازمت سے استفادہ حاصل کرنے اور اسے برقرار رکھنے کیلئے حیل وحجت سے کام لینے کے بجائے اس نوکری کو ختم کر دے اور کوئی دوسرا جائز ذریعہ اختیار کرنے کی کوشش کرے۔ الا یہ کہ کسی اسلامی بنک میں ملازمت کی اجازت ہے۔

کمافی مشکوۃ المصابیح: عن ابن عمر وأبي هريرة رضي الله عنهم عن النبي صلى الله عليه وسلم: من حمل علينا السلاح فليس منا رواه البخاري وزاد مسلم: ومن غشنا فليس منا الحديث (ص ۳۰۵)۔ واللہ أعلم بالصواب

عبدالرزاق عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶/
۲ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ / ۴ / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ ربانی
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ
۱۳ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴۳۲ھ

رئیس - دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ

دار الافتاء - الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ سائٹ کراچی
فتویٰ نمبر ۹۹۱۳
تاریخ ۱۴۳۲/۵/۳

نائب رئیس - دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/4/2011